

مرثیہ نمبر ۳۶

شہادتِ حضرت قاسم

رہیں باندھے ہوئے کو جو آئے قاسم | تھے کفنِ بیام کے جوڑے کو بٹا قاسم
فوجِ اعدا ہوئی مضر و شکرے قاسم | واہ رکنِ تشریف ہیں لاقا قاسم
اک برائی کو بھی ہمراہ نہیں لائے ہیں

شکرِ حسنِ جلو میں یہ لئے آئے ہیں

اس نے پھلِ باغِ جوانی کا نہیں پایا ہے | اپنے عمویہ فل سونے کو یہ آیا ہے
صد مہ لو فلک سیر نے دکھلایا ہے | شدتِ تشنہ دہانی سے کبھی گھبرایا ہے

یہ اگر قتل ہوا روحِ حسن روئے گی
کیسی بیتاب کھونگھٹ میں وہاں جوئیگی

کوئی بولا کہ ترس کی یہی جا ہے واللہ | رات کو خیمہ شبیر میں تھا اس کا بیاہ
دن کو مرنے کیلئے آیا ہے یہ غیرتِ ماہ | کس طرح قتل کریں دیکھا کو ہم دواہلا

تینخ ظالم سے اگر اس کا جد سر ہوگا
شہر کی بیٹی کو نہ زندہ سالہ میسر ہوگا